روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
منگل 20 مارچ 2012ء 26 ربیع الثانی 1433 ہجری 20/امان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 67

امام قائم کے قاصد

ابوجعفر حضرت امام محمد باقر (57ھ تا 144ھ) فرماتے ہیں:

امام قائم اپنے ساتھیوں سے فرمائیں گے اے میری قوم! اہل مکہ یقیناً مجھے پسند نہیں کرتے لیکن میں ان کی طرف اپنا قاصد بھیجتا ہوں تا کہ وہ مناسب طور پر ان پر اتمام حجت کرے۔ چنانچہ وہ ایک شخص کو بلا کر فرمائیں گے اہل مکہ کی طرف جاؤ اور کہو کہ میں فلاں کا تمہاری طرف نمائندہ ہوں اور تم سے کہتا ہوں کہ ہم بیت الرحمت کے اہل اور رسالت و خلافت کی کان ہیں۔

(بحارالانوار جلد 13 ص 180 علامہ مجلسی مطبوعہ 1304ھ)

رفقاء حضرت مسیح موعود کے دعوۃ الی اللہ سے متعلق واقعات۔ علوم جدیدہ کو دین حق کے تابع کر کے سیکھنے کی تعلیم

ضرورت ہے کہ آج کل دین کی خدمت کے لئے بڑی جدوجہد سے علوم جدیدہ حاصل کرو

یادرکھو کہ اگر انسان کی گفتگو سچے دل سے نہ ہو اور عملی طاقت اس میں نہ ہو تو وہ اثر پذیر نہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2012ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 مارچ 2012ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے رفقاء حضرت مسیح موعود کے دعوت الی اللہ کے میدان میں ہونے والے واقعات اور تجربات کے بیان کرنے کا تسلسل جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ ان بزرگوں کے واقعات سنانے کا مقصد ایک تو ان کے لئے دعا کی تحریک ہے اور دوسرا یہ کہ ان کی نیکیاں، ان کی ایمانی جرأت، دین کے لئے غیرت اور ان کا دین کی خدمت کا جذبہ ان کی نسلوں میں بھی روح پھونکنے والا ہو۔ اور اسی طرح جو براہ راست ان سے خونی رشتہ نہیں رکھتے لیکن ایک روحانی رشتہ ان کے ساتھ ہے اس کے تعلق کی وجہ سے اپنے اندر بھی ایک جوش اور ولولہ پیدا کر کے ان بزرگوں کے جذبات اور دلی تڑپ کو آگے بڑھانے والے ہوں اور اس فیض کو اپنی نسلوں میں بھی جاری رکھیں۔ تبھی ہم ان بزرگوں کے احسانوں کا حق ادا کر سکتے ہیں۔ ان رشتوں کا حق تبھی ادا ہوگا۔ جب ان کے نقش قدم پر بھی چلا جائے۔ پس اس ذمہ داری کے نبھانے کے احساس اور کوشش کو ہمیں ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔

حضور انور نے جن رفقاء کرام کے واقعات و تجربات بیان فرمائے ان میں حضرت میاں جمال الدین صاحب، حضرت منشی محبوب عالم صاحب، حضرت امیر خان صاحب، حضرت مولوی عبداللہ صاحب، حضرت چوہدری محمد علی صاحب، حضرت شیخ عبدالرشید صاحب، حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب ولد شیخ مسیتا صاحب، حضرت مولوی جلال الدین صاحب اور حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی شامل ہیں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے چند اقتباسات پیش فرمائے جن میں آپ فرماتے ہیں کہ میں ان کو غلطی پر جانتا ہوں جو علوم جدیدہ کی تعلیم کے مخالف ہیں اور کہتے ہیں کہ علوم جدیدہ کا پڑھنا ہی جائز نہیں۔ فرمایا کہ ان کی روح فلسفے سے کانپتی ہے اور نئی تحقیقات کے سامنے سجدہ کرتی ہے۔ مگر وہ سچا فلسفہ ان کو نہیں ملا جو الہام الٰہی سے پیدا ہوتا ہے، جو قرآن کریم میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ وہ صرف انہی کو دیا جاتا ہے جو نہایت تذلل اور نیستی سے اپنے تئیں اللہ تعالیٰ کے دروازے پر پھینک دیتے ہیں۔ پس ضرورت ہے کہ آج کل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے بڑے جدوجہد سے علوم جدیدہ حاصل کرو۔ لیکن بطور انتباہ بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ ان علوم ہی میں یکطرفہ پڑ گئے اور ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ کسی اہل دل اور اہل ذکر کے پاس بیٹھنے کا ان کو موقع نہ ملا اور وہ خود اپنے اندر الٰہی نور نہ رکھتے تھے، وہ عموماً ٹھوکر کھا گئے اور دین حق سے دور جا پڑے۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میری یہ باتیں اس لئے ہیں کہ تا تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو اور اس تعلق کی وجہ سے میرے اعضاء ہو گئے ہو، ان باتوں پر عمل کرو اور عقل اور کلام الٰہی سے کام لو تا کہ سچی معرفت اور یقین کی روشنی تمہارے اندر پیدا ہو اور تم دوسرے لوگوں کو ظلمت سے نور کی طرف لانے کا وسیلہ بنو۔ فرماتے ہیں کہ خوب یاد رکھو کہ اگر انسان کی گفتگو سچے دل سے نہ ہو اور عملی طاقت اس میں نہ ہو تو وہ اثر پذیر نہیں ہوتی۔ آنحضرت ﷺ کے اسوہ کی صحیح پیروی کی کوشش ہمارا فرض ہے اور وہ تبھی ہوگی جب ہمارے قول و فعل ایک ہوں گے، تبھی ہماری کوششوں کو بہترین پھل بھی لگیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود کی اس خواہش کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم دین کی اشاعت کرنے والے، لوگوں کو سیدھا راستہ دکھانے والے اور حضرت مسیح موعود کے اعضاء ہونے کا حق ادا کرنے والے بنیں اور ہمارے قول و فعل میں کبھی تضاد نہ ہو، کبھی دجالی طاقتوں اور دنیاوی علوم سے مرغوب اور مغلوب نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بنیادی چیز اور اصل کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضور انور نے آخر پر مکرم الحاج عمر ابراہیم صاحب سلطان آف آغادیس نائیجر کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید 6/اپریل 2012ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

داخلہ کلاس ششم

(نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز اقصیٰ چوک ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز اقصیٰ چوک، دارالرحمت ربوہ میں کلاس ششم کی چند سیٹوں پر داخلہ کا شیڈیول حسب ذیل ہے۔

نام لکھوانے کی آخری تاریخ مورخہ **5/اپریل 2012ء** (دفتری اوقات میں) ہے۔ انگریزی اور ریاضی کا ٹیسٹ مورخہ **7/اپریل کو 08:00 بجے صبح تا 12:30 بجے** دوپہر ہوگا۔ داخل ہونے والے طلباء کی فہرست مورخہ **9/اپریل** کو 09:00 بجے صبح آویزاں ہوگی۔ فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ **14/اپریل** 01:30 بجے دوپہر تک ہے۔ تدریس کا آغاز **15/اپریل** سے 07:00 بجے صبح ہوگا۔

نوٹ: ٹیسٹ کا معیار کلاس پنجم انگلش میڈیم نصاب سے ہوگا۔

جن طلباء کا نام داخل ہونے والوں کی فہرست میں ہوگا وہی طلباء داخلہ فارم پر کریں گے۔ فارم ادارہ سے حاصل کیا جائے گا۔ داخلہ فارم کے ساتھ 2 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر سفید کالر والی قمیض میں ٹوپی کے بغیر ہو۔ School Leaving Certificate اور پیدائش کا سرٹیفکیٹ یا ب فارم لف کرنا ہوگا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ عالمگیر کی مالی قربانی کے دلچسپ اور روح پرور واقعات اور مالی قربانی کے جائزے

وقف جدید کے 55 ویں مالی سال کا اعلان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی نے صحابہ میں جو روحانی انقلاب برپا کیا تھا اس وجہ سے وہ اس فکر میں ہوتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں

قربانی کے اعلیٰ معیار، اپنی محبوب چیزوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے معیار، رفقاء حضرت مسیح موعود کی زندگیوں کے ساتھ ہی ختم نہیں ہو گئے یا زیادہ سے زیادہ صرف ایک دو نسلوں تک نہیں چلتے رہے بلکہ سو سال سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد بھی قربانی کے یہ ذوق و شوق اللہ تعالیٰ کے فضل سے قائم ہیں

آج جب دنیا مادی عیش و آرام اور سہولتوں کے لئے اپنے مال خرچ کرتی ہے یا خواہش رکھتی ہے تو احمدی اُن کو ثانوی حیثیت دیتے ہوئے دین کی خاطر قربانیاں دیتے چلے جاتے ہیں

گزشتہ سال وقف جدید میں پاکستان اول، امریکہ دوم اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 6 جنوری 2012ء بمطابق 6 صلح 1391 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ ال عمران آیت 93 کی تلاوت کی اور فرمایا۔

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ تم کامل نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک کہ اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے (خدا تعالیٰ کی راہ میں) خرچ نہ کرو اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرو اللہ اُسے یقیناً خوب جانتا ہے۔

بِرّ اعلیٰ قسم کی نیکی کو بھی کہتے ہیں اور بِرّ کامل نیکی کو بھی کہتے ہیں۔ جیسا کہ ترجمہ میں بتایا ہے۔ پس ایک حقیقی مومن جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی تلاش میں رہتا ہے نیکیوں کے وہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور کرنی چاہئے جو اُس کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنے والے ہوں۔ قرآنِ کریم میں جہاں اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے مختلف رنگ میں، مختلف نیکیوں کا ذکر کیا گیا ہے اور اُن کی طرف توجہ دلائی گئی ہے وہاں اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال کے خرچ کو بھی اور اپنی مختلف صلاحیتوں کے خرچ کو بھی نیکی قرار دیا گیا ہے۔ اس آیت میں بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کو بہت بڑی نیکی قرار دیا گیا ہے۔ اور فرمایا کہ جس مال یا چیز سے تمہیں محبت ہے اگر وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو گے تو تب یہ بڑی نیکی ہو گی۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر اُس نیکی کا بدلہ دیتا ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کی جاتی ہے لیکن بہترین جزا اُس وقت ملتی ہے جب بہترین چیز اُس کی راہ میں قربان کی جائے۔ یا خدا تعالیٰ کو وہ بندہ سب سے زیادہ پسند ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے نیکیوں کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اُس کے حصول کے لئے وہ اپنی پسندیدہ ترین اور محبوب ترین چیز بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں دینے سے گریز نہیں کرتا۔

پس سچے ایمان، سچی نیکی اور قربانی کے اعلیٰ معیار کا اُس وقت پتہ چلتا ہے جب اُس چیز کو قربان کیا جائے جو اُسے سب سے زیادہ پسندیدہ ہو۔ ایمان کی مضبوطی اور سلامتی کے لئے بھی ہر قسم کی قربانی کے لئے مومن تیار رہتا ہے اور ایک حقیقی مومن کو (تیار) رہنا چاہئے۔ نیکیوں کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کے لئے بھی ہر وقت ایک حقیقی مومن بے چین رہتا ہے۔ احادیث میں آتا ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو ایک صحابی ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ میں اپنا سب سے پسندیدہ مال جو بئرِ روحا کے نام سے جانا جاتا تھا، وہ اللہ کی راہ میں دیتا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر بڑی خوشی کا اظہار فرمایا۔ پھر اُس کو فرمایا کہ اس کو تم نے کس طرح خرچ کرنا ہے۔

(بخاری کتاب التفسیر باب لن تنالوا البر حتی ......حدیث نمبر 4554)

بہرحال صحابہ ہر وقت اس تڑپ میں رہتے تھے کہ کب کوئی نیکی کا حکم ملے اور ہم اسے بجا لانے کے لئے ایمان، اخلاص، وفا اور قربانی کا اظہار کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کو انتہائی قابلِ رشک فرمایا ہے۔ اور یہ معیار حاصل کرنے والے ہمیں صحابہ رضوان اللہ علیہم میں بے شمار نظر آتے ہیں جو سرّاً بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرتے تھے اور اعلانیہ بھی۔ چھپ کر بھی کرتے تھے اور ظاہری طور پر بھی کرتے تھے تاکہ وہ معیار حاصل کریں جو اللہ تعالیٰ ایک مومن سے چاہتا ہے۔ اُن کی قربانیوں کی نیت بھی خدا تعالیٰ جانتا تھا اور پھر اللہ تعالیٰ نے اُن کو بے انتہا نوازا۔ معمولی کام کرنے والوں کو ایک وقت آیا کہ کروڑوں کا مالک بنا دیا اور یہ مالی فراوانی اُن کے ایمان اور یقین کو مزید جِلا بخشتی

گئی۔ وہ آنے والے مال کو اور جائیداد کو بے دریغ، بغیر کسی خوف وخطر کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے چلے گئے۔ اُن کو اس بات کا عرفان اور ادراک حاصل تھا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے اللہ تعالیٰ بے انتہا نوازتا ہے۔ سات سو گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ نوازتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی کا اُدھار نہیں رکھتا۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسی نے اُن میں جو روحانی انقلاب برپا کیا تھا اُس وجہ سے وہ اس فکر میں ہوتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔ یہی اُن کا مقصود تھا جس کے لئے وہ سرتوڑ کوشش کرتے تھے۔ صحابہ کی زندگیاں اس بات کی شاہد ہیں کہ انہوں نے اس مقصود کو پا بھی لیا جس کے لئے وہ کوشش کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خوشنودی کی سند حاصل کی۔

حضرت مسیح موعود ان صحابہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

’’کیا صحابہ کرامؓ مفت میں اس درجہ تک پہنچ گئے جو اُن کو حاصل ہوا۔ دنیاوی خطابوں کے حاصل کرنے کے لیے کس قدر اخراجات اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں تب کہیں جا کر ایک معمولی خطاب جس سے دلی اطمینان اور سکینت حاصل نہیں ہوسکتی، ملتا ہے۔ پھر خیال کرو کہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ کا خطاب جو دل کو تسلی اور قلب کو اطمینان اور مولیٰ کریم کی رضا مندی کا نشان ہے، کیا یونہی آسانی سے مل گیا؟‘‘ فرمایا ’’بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا مندی جو حقیقی خوشی کا موجب ہے حاصل نہیں ہوسکتی جب تک عارضی تکلیفیں برداشت نہ کی جاویں۔ خدا ٹھگا نہیں جاسکتا۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کے لیے تکلیف کی پروانہ کریں کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی روشنی اُس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ نمبر47۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اس زمانے میں دنیا کی اصلاح کے لئے، دنیا کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے۔ آپ صحابہ کی مثال دے کر جب ہمیں کچھ بیان فرماتے ہیں تو اس لئے کہ یہ پاک نمونے ہمارے لئے اسوہ ہیں۔ ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کرو اور اگر کوشش کرو گے تو حقیقی نیکیاں سرانجام دینے والے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن سکو گے۔ اور پھر جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے اپنی براہِ راست تربیت سے ایسے ہزاروں وجود دنیا کو دکھائے جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہوگئے اور اس ایمان کی حرارت اور قربانیوں کی وجہ سے جماعت ہر دن ایک نئی شان سے ترقی کی منازل طے کرتی چلی گئی۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بھی اُن لوگوں نے جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی صحبت پائی، حضرت مسیح موعود کے اس پیغام کو خوب سمجھا کہ نیکی کا دروازہ تنگ ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ’’نیکی کا دروازہ تنگ ہے۔ پس یہ امر ذہن نشین کر لو کہ نکمی چیزوں کے خرچ کرنے سے کوئی اس میں داخل نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ نص صریح ہے: (-) (آل عمران: 93) جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو خرچ نہ کرو گے، اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ نمبر47۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

(رفقاء)، جو حضرت مسیح موعود کے (رفقاء) تھے وہ اس بات کا ادراک حاصل کرنے کے بعد قربانیوں کے لئے بے چین رہتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں اعلیٰ معیار کی نیکیاں حاصل کرنے کے لئے دعا کی درخواست کیا کرتے تھے۔ کوشش بھی کرتے تھے اور پھر اللہ تعالیٰ کے نظارے بھی دیکھتے تھے۔ یہاں میں آپ کو ایک دو مثالیں پیش کرتا ہوں۔

حضرت صوفی نبی بخش صاحب مہاجر قادیان بیان کرتے ہیں کہ: ’’ایک دفعہ میں سالانہ جلسہ پر حاضر ہوا تو مَیں نے عرض کی کہ میں نے خلوت میں‘‘ (علیحدگی میں) ’’کچھ عرض کرنا ہے‘‘۔ (حضرت مسیح موعود نے) ’’فرمایا اندر آجاؤ۔ اتفاق سے وہ کھڑکی کھلی رہی اور میرے ساتھ اور کئی احباب اندر آگئے۔ مَیں نے عرض کی کہ والد صاحب کہتے ہیں کہ ہم نے لڑکے کو اچھی تعلیم دی۔ جب سے ملازم ہوا ہماری کوئی خدمت نہیں کی‘‘۔ (مَیں نے یہ عرض کیا حضور کی خدمت میں کہ والد تو یہ کہتے ہیں کہ مَیں نے بیٹے کو تعلیم دلوائی، ملازمت دلوائی، ہماری خدمت نہیں کر رہا۔) ’’اور بیوی کہتی ہے کہ تو اچھا احمدی ہوا ہے کہ جو کچھ میرے پاس زیور تھا وہ بھی بک گیا ہے‘‘۔ (باپ کو بھی شکوہ ہے، بیوی کو بھی شکوہ ہے)۔ پھر آگے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ ’’اور یہاں مَیں دیکھتا ہوں کہ اس سلسلہ کی خدمت کے لئے آپ کے مرید ہزاروں روپیہ قربان کرتے ہیں۔ آپ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے دگنی تگنی تنخواہ دے تو میں آپ کی خدمت کرسکوں‘‘۔

ایک طرف باپ کی طرف سے شکوہ ہے کہ میری خدمت نہیں کررہے، اتنا لکھایا پڑھایا۔ بیوی کی طرف سے شکوہ ہے کہ کچھ نہیں لے کے آتے مجھے اپنا زیور بیچنا پڑتا ہے اور ادھر جب میں نیکیاں دیکھتا ہوں جو یہاں ہورہی ہیں، قربانیاں دیکھتا ہوں جو آپ کے پاس ہورہی ہیں کہ لوگ آتے ہیں اور ہزاروں روپیہ دے جاتے ہیں، اس لئے میرے لئے بھی دعا کریں کہ مجھے بھی اللہ توفیق دے۔ حضرت مسیح موعود نے یہ باتیں سن کے فرمایا کہ ’’بہت اچھا ہم دعا کرتے ہیں۔ آپ یاد دلاتے رہیں‘‘۔ (تو یہ کہتے ہیں کہ) ’’اُس وقت میری تنخواہ 55 روپے تھی۔ پھر لاہور پہنچ کر ایک کارڈ یاد دہانی کے لئے لکھا‘‘ یعنی دعا کے لئے خط لکھا ’’تو اسی اثناء میں مجھے یوگنڈا ریلوے کی طرف سے 120 روپے تنخواہ اور 45 روپیہ بطور الاؤنس کی ملازمت مل گئی۔ جب مجھے پہلی تنخواہ ملی تو مَیں فوراً حضور کے آگے نذرانہ رکھ دیا جو کہ میرے دل میں تھا‘‘۔ (جماعت کے چندے کے لئے، خرچ کے لئے) ’’اور اس کے بعد پھر میں افریقہ چلا گیا۔ میں جب تک وہاں رہا تین گنا تنخواہ ملتی رہی یہ آپ کی قبولیت دعا کا معجزہ ہے‘‘۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات (رفقاء) غیر مطبوعہ رجسٹر نمبر15 صفحہ نمبر105 روایت حضرت صوفی نبی بخش صاحب)

پھر ایک (رفیق) حضرت منشی ظفر احمد صاحب بذریعہ میاں محمد احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ چوہدری رستم علی خاں صاحب مرحوم انسپکٹر ریلوے تھے۔ ایک سو پچاس روپیہ اُن کو ماہوار تنخواہ ملتی تھی۔ بڑے مخلص اور ہماری جماعت کے قابلِ ذکر آدمی تھے۔ وہ بیس روپیہ ماہوار اپنے گھر کے خرچ کے لئے اپنے پاس رکھ کر باقی کل تنخواہ حضرت مسیح موعود کو بھیج دیتے تھے اور ہمیشہ اُن کا یہ قاعدہ تھا۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات (رفقاء) غیر مطبوعہ رجسٹر نمبر13 صفحہ نمبر360 روایت حضرت منشی ظفر احمد صاحب)

پھر دیکھیں دین کی خدمت کے لئے اور قربانی دینے کے لئے حضرت مسیح موعود نے غریبوں کے دلوں میں بھی شوق پیدا کیا تھا۔ اُن کو بھی تڑپ رہتی تھی جن کی کوئی آمد نہیں تھی۔ غربت تھی، بڑا خاندان تھا، بچے زیادہ تھے، خرچ پورے نہیں ہوتے تھے وہ کس طرح قربانی دیا کرتے تھے۔

حضرت قاضی قمرالدین صاحب سائیں دیوان شاہ صاحب کے بارے میں واقعات بیان کر رہے ہیں اُس کے بعد لکھتے ہیں کہ ’’مَیں بھی سائیں صاحب سے کبھی دریافت کیا کرتا کہ آپ کو قادیان شریف جانا کوئی خاص کام کی وجہ سے ہے؟‘‘ کیونکہ جہاں ان کا گاؤں تھا، سائیں صاحب وہاں سے گزر کر جایا کرتے تھے اور رات بسر کیا کرتے تھے۔ سائیں دیوان شاہ نارووال کے رہنے والے تھے اور وہاں سے گزرتے ہوئے جاتے تھے۔ پیدل سفر کیا کرتے تھے۔ یہ، نارووال سے چلتے تھے اور قادیان آتے تھے جو کئی میل کا فاصلہ ہے۔ اگر بیچ میں سے بھی جائیں تو شاید کم از کم سو میل ہو۔ تو کہتے ہیں کہ ’’قادیان شریف جانا کوئی خاص کام کی وجہ سے ہے یا شوقِ ملاقات سے جارہے ہیں؟‘‘ تو کہتے ہیں سائیں دیوان شاہ فرمایا کرتے تھے کہ ’’مَیں چونکہ غریب ہوں، چندہ تو دے نہیں سکتا اس لئے جارہا ہوں کہ مہمان خانے کی چارپائیاں بُن آؤں تا کہ میرے سر سے چندہ اتر جائے‘‘۔ تو اس کی جگہ مَیں لنگر خانے کی جو چارپائیاں ہیں اُن کی بنائی کرکے مزدوری کا یہ کام کرآؤں۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات (رفقاء) غیر مطبوعہ رجسٹر نمبر2 صفحہ نمبر96 روایت حضرت قاضی قمرالدین صاحب)

یہ دو تین مثالیں مَیں نے دی ہیں۔ پس یہ تھے ان لوگوں کی قربانیوں کے، اُن لوگوں کے معیار جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی صحبت سے فیض پایا اور روایات میں ایسی بے شمار مثالیں ہیں۔ لیکن میں وقت کی وجہ سے یہی چند ایک بیان کررہا ہوں۔ اور اس بات کو پیش کرنا چاہتا ہوں اور اس بات پر ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہونے چاہئیں اور پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور ہمیں جھکتے چلے جانا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کے ذریعے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا میں لہرانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جس جماعت کا قیام فرمایا ہے اُس میں قربانی کے اعلیٰ معیار، اپنی محبوب چیزوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے معیار، (رفقاء) حضرت مسیح موعود کی زندگیوں کے ساتھ ہی ختم نہیں ہوگئے۔ یا زیادہ سے زیادہ صرف ایک دو نسلوں تک نہیں چلتے رہے بلکہ سو سال سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد بھی

قربانی کے یہ ذوق وشوق اللہ تعالیٰ کے فضل سے قائم ہیں۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر نئے آنے والے مختلف ممالک کے احمدیوں میں اپنا مال خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی لگتا ہے ایک دوڑ لگی ہوئی ہے۔ آج جب دنیا مادی عیش وآرام اور سہولتوں کے لئے اپنے مال خرچ کرتی ہے یا خواہش رکھتی ہے تو احمدی اُن کو ثانوی حیثیت دیتے ہوئے دین کی خاطر قربانیاں دیتے چلے جاتے ہیں۔ مَیں سمجھتا ہوں احمدیوں کی یہ قربانیاں ہی دنیا کی آنکھیں کھولنے کے لئے اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کے ثبوت کے لئے کافی ہیں۔ ایشیا، یورپ، افریقہ، امریکہ ہر جگہ یہ قربانی کے نظارے نظر آتے ہیں۔ جو قربانیاں دینے والے لوگ ہیں۔ وہ حضرت مسیح موعود کے پیغام کو سمجھنے اور اس پر پوری طرح عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔ پس جب تک ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے یہ کوشش جاری رکھیں گے، کوئی دشمن ہمارا بال بھی بیکا نہیں کرسکتا۔ انشاء اللہ۔

ازدیادِ ایمان کے لئے آج کل کی قربانیوں کے بھی چند واقعات مَیں پیش کرتا ہوں۔

یہ پہلا واقعہ مَیں نے انڈیا کے ناظم مال صاحب کی وقفِ جدید کی رپورٹ سے لیا ہے۔ کہتے ہیں خاکسار اور انسپکٹر وقفِ جدید بجٹ بنانے کے سلسلے میں جماعت کیرولائی، کیرالہ میں دورے پر گئے۔ جب پہنچے تو ایک مخلص دوست سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے کہا مَیں نے ابھی ابھی فرنیچر کا نیا کاروبار شروع کیا ہے۔ میرا نئے سال کا وعدہ وقفِ جدید چار لاکھ روپے لکھ لیں۔ اس کے علاوہ اس بزنس سے جو بھی مجھے منافع ہوگا، علاوہ اور چندوں کے اس کا بھی دس فیصد مَیں چندہ وقفِ جدید مزید ادا کروں گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا، اُن کا نیا بزنس چل پڑا۔ انہوں نے اپنی بیوی کو ہدایت کی تھی کہ روز کی کمائی سے چندہ جات کا، جتنے بھی چندے ہیں اُن کا الگ حساب نکال کر رکھ لیں۔ اور سال بھر کا جب حساب کیا گیا تو ساڑھے پانچ لاکھ روپیہ وقفِ جدید کا نکلا جو انہوں نے ادا کر دیا اور آئندہ سال کے لئے کہا کہ آئندہ سال میں دس فیصد کی بجائے منافع کا جو پچیس فیصد ہے وہ چندوں میں ادا کروں گا۔

پھر انڈیا سے ہی وقفِ جدید کے انسپکٹر صاحب بیان کرتے ہیں کہ مارچ 2011ء میں خاکسار جماعت احمدیہ بھٹاری تشخیص بجٹ وقفِ جدید کے لئے پہنچا جہاں ایک خاتون کو جب تحریک کی اور احمدی اور (-) مستورات کی جانی اور مالی قربانیوں کے بارے میں واقعات سنائے تو انہوں نے اپنی ایک ماہ کی تنخواہ کے برابر وعدہ لکھوا دیا۔ اور وہ معمولی ٹیچر تھی، کوئی ایسی خاص آمدنی نہیں تھی کہ گزارہ بہت اچھا ہوتا ہو۔ پانچ ہزار روپیہ اُن کی تنخواہ تھی جو انہوں نے لکھوائی۔ کہتے ہیں مَیں پھر دوسری جگہ پہنچا جہاں اُس خاتون کے والد رہتے تھے۔ وہ صدر جماعت بھی تھے تو اُن کو بتایا گیا کہ آپ کی بیٹی نے بڑی قربانی کی ہے۔ اس پر وہ خوشی سے رو پڑے اور اپنی بڑی بیٹی کو بلایا اور اُس کو کہا کہ تمہاری بہن نے یہ قربانی دی ہے۔ تم اُس سے بڑی ہو تم کیا کہتی ہو۔ تو اُس نے فوراً اُس وعدے پر ایک ہزار روپیہ بڑھا کے اپنا وعدہ لکھوا دیا کہ میں بڑی ہوں اس لئے زیادہ دوں گی۔

پھر یہ دیکھیں کہ چند سال پہلے جو لوگ احمدیت میں شامل ہوئے ہیں، اُن کے اخلاص کا اور قربانی کے جذبے کا کیا حال ہے؟

امیر صاحب مالی بیان کرتے ہیں کہ ہماری جماعت کے ایک دوست ترابرے صاحب یونین کونسل میں کام کرتے ہیں۔ موصوف چندوں میں باقاعدہ ہیں اور مالی قربانی میں پیش پیش رہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مردم شماری کے کام کے لئے بتیس افراد پر مشتمل ایک ٹیم بنائی گئی اور کہا گیا کہ ایک مہینہ مسلسل کام کرنا ہے اور ایک دن بھی چھٹی نہیں کرنی۔ اس کے عوض ہر ایک کو ایک لاکھ فرانک سیفا بطور اجرت کے ملے گا۔ جو بھی ٹیم تھی ہر ایک کو اُس میں سے ایک لاکھ فرانک سیفا ملے گا۔ چنانچہ کہتے ہیں ہم نے معاہدہ کرلیا۔ ابھی کام کے دن ختم ہونے میں چھ دن باقی تھے کہ اُن کی ریجن، ''فانا ریجن'' کا جلسہ آ گیا۔ کہتے ہیں انہوں نے پہلے سوچا کہ جماعت سے معذرت کر لیتا ہوں اور جلسے میں شامل نہیں ہوتا لیکن پھر میرے دل نے فیصلہ کیا کہ مَیں نے بہر حال جماعتی کام کو فوقیت دینی ہے۔ مَیں نے یہ عہد کیا ہوا ہے۔ خدا کا کام اوّل ہے۔ اگر ایک لاکھ نہیں ملتا تو نہ ملے۔ چنانچہ کہتے ہیں مَیں نے کام چھوڑ کے جلسے پر جانے کا پروگرام بنا لیا۔ باقی ساتھی مجھے بڑی ملامت کرنے لگے کہ کیوں پیسے ضائع کر کے جانے لگے ہو۔ کہتے ہیں جب میں جلسے سے فارغ ہو کر ایک ہفتے بعد واپس آیا تو علاقے کی میئر نے کہا کہ تم معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چلے گئے تھے لیکن میرے دل میں خیال آیا کہ تم خدا کی خاطر گئے ہو لہٰذا تمہارے لئے مَیں نے علیحدہ سے ایک لاکھ سیفا رکھا ہوا ہے وہ مجھ سے لے لو۔ اس کے بعد کہتے ہیں کہ نائب میئر نے بلایا جو کام کا نگران تھا۔ اُس نے بھی یہی کہا کہ گو تم چلے گئے تھے لیکن پتہ نہیں کیوں میرے دل میں خیال آیا کہ تمہیں رقم ملنی چاہئے۔ اُس نے بھی ایک لاکھ سیفا دے دیا کہ یہ مَیں نے رکھا ہوا تھا۔ پھر اکاؤنٹس کے انچارج نے بھی دفتر بلایا اور اُس نے بھی اُن کو ایک لاکھ سیفا دیتے ہوئے کہا کہ چونکہ تم موجود نہ تھے اس لئے مَیں نے تمہارے لئے ایک لاکھ سیفا علیحدہ رکھ لیا تھا تو یہ لے لو لیکن کسی کو بتانا نہیں۔ تینوں نے یہی کہا کہ بتانا نہیں۔ کہتے ہیں کہ جب دیگر ساتھیوں سے پوچھا تو ہر ایک کے پیسوں میں کسی نہ کسی وجہ سے کچھ نہ کچھ کٹوتی ہوئی ہوئی تھی اور کسی ایک کو بھی پورا ایک لاکھ فرانک سیفا نہیں ملا تھا جبکہ مجھے تین لاکھ فرانک سیفا مل گیا اور یہ محض دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے نتیجے میں تھا۔ انہوں نے اُسی وقت اُس میں سے بیس ہزار فرانک چندہ بھی نکال کر دے دیا۔

پھر گیمبیا کی ایک اور مثال ہے۔ امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ایک دن ایک دوست کوتو تراولے صاحب (Kuto Trawally) میرے دفتر آئے اور کہا کہ وہ ایک ہزار ڈلاسی چندہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں لوگوں پر ادھار رکھ سکتا ہوں لیکن اللہ تعالیٰ پر ادھار نہیں رکھ سکتا۔ یہ دوست اپنی ذات میں غریب اور محتاج ہیں اور اپنے خاندان کو بہت مشکل سے سنبھالتے ہیں لیکن مالی قربانی کرنے میں ہمیشہ نظام کی اطاعت کرتے ہیں اور کچھ نہ کچھ دینے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ انہوں نے کچھ عرصے بعد بتایا کہ جب انہوں نے ایک ہزار ڈلاسی چندہ ادا کیا تو اُس کے کچھ عرصے کے بعد ہی اُن کو اس سے زیادہ رقم کہیں سے مل گئی۔ وہ کہتے ہیں کہ میرا ایمان ہے کہ جب بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کی جائے خدا تعالیٰ اس کے مطابق بلکہ اس سے بڑھ کر فضل فرماتا ہے۔

پس یہ ہے ذاتی محبت پر، ذاتی خواہشات پر اللہ تعالیٰ کو ترجیح دینا۔

یہ چند ذکر مَیں نے مختلف ملکوں سے لئے ہیں۔ رپورٹوں میں بے شمار ذکر آتے ہیں۔ سیرالیون کا ایک ذکر ہے۔ مکینی کے (مربی) سلسلہ لکھتے ہیں کہ کمارا صاحب مخلص احمدی ہیں، مالی لحاظ سے کمزور ہیں۔ جب تحریکِ جدید کے چندے کی وصولی کے لئے ان کے گاؤں گیا تو پتہ چلا کہ ان کا کچھ بقایا تھا اور سال بھی ختم ہونے کو تھا۔ جب ان کے گھر گیا تو (گھر کی حالت کا اندازہ لگائیں، ویسے یہاں بیٹھ کر ہم اندازہ نہیں کر سکتے)۔ انہوں نے بتایا کہ میرے پاس اس وقت صرف بیس کپ چاول خریدنے کے لئے رقم ہے تاکہ کل شام تک گھر میں کھانے کا انتظام کیا جا سکے۔ جتنی رقم ہے وہ صرف اتنی ہے کہ کل شام تک میرے پاس گھر والوں کے لئے ایک دن کے کھانے کا خرچہ ہے اُس کے علاوہ رقم آنے کی کوئی امید بھی نہیں ہے۔ لیکن مَیں یہ رقم اپنا بقایا ادا کرنے کے لئے پیش کرتا ہوں۔ کوئی پرواہ نہیں کی۔ اور مَیں نے بیوی بچوں کو بتا دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ خود ہی کھانے کا انتظام کرے گا۔ کہتے ہیں کہ اسی رات اُن کی ایک بہن نے دوسرے گاؤں سے ایک بوری چاولوں کی بطور تحفہ بھجوا دی اور اللہ تعالیٰ نے اس کا انتظام فرمایا۔

آئیوری کوسٹ کے (مربی) بیان کرتے ہیں کہ ایک نو مبائع خادم ہارون صاحب جو کہ ساندرا شہر میں انڈوں کی تجارت کرتے ہیں، اُن کو جب مقامی معلم نے تربیتی سنٹر میں جا کر تربیت حاصل کرنے کی ترغیب دی تو یہ فوراً تیار ہو گئے اور اپنے ایک اور ساتھی کے ہمراہ ابنگرو میں واقعہ تربیتی سنٹر میں پہنچ گئے اور تین ماہ کا کورس کیا اور احمدیت سے متعلق اپنی معلومات کو وسیع کیا اور یہ سوچ کر کہ اللہ تعالیٰ کے کام جا رہا ہوں، اللہ تعالیٰ پر توکّل کرتے ہوئے تجارت کو اپنے ایک چھوٹے بھائی کے سپرد کر گئے اور یہ امید تھی اور توکل تھا کہ اللہ تعالیٰ اس کو خراب نہیں ہونے دے گا۔ تین ماہ کا کورس مکمل کرنے کے بعد جب واپس لوٹے ہیں تو کہتے ہیں میری حیرت کی انتہا نہیں رہی کہ ایک غیر معمولی منافع تھا جو اُن کو اس عرصے میں ہوا، جو اُن کے ہوتے ہوئے بھی کبھی ان کو نہیں ہوا تھا۔ اور پھر انہوں نے اپنا چندہ پانچ سو سے بڑھا کر ایک ہزار فرانک کر دیا اور پھر اُس میں اللہ تعالیٰ نے مزید برکت ڈالی تو چندہ اور بڑھا دیا اور اب یہ اللہ کے فضل سے چار ہزار فرانک ہر ماہ چندہ ادا کرتے ہیں۔ تحریکِ جدید، وقفِ جدید کے چندوں میں نہ صرف خود شامل ہوتے ہیں بلکہ اپنے مرحوم والدین جو شاید احمدی بھی نہیں تھے، اُن کو بھی شامل کرتے ہیں۔ نو مبائع ہیں والدین تو بہر حال احمدی نہیں ہوں گے، اُن کی طرف سے بھی دے دیتے ہیں۔

امیر صاحب برکینا فاسو بیان کرتے ہیں بوبو شہر کے ایک نو مبائع دوست تراورے (Traore) سلیمان صاحب کہتے ہیں کہ میں نے خطبہ جمعہ میں وقفِ جدید کی اہمیت کے بارے میں سنا تو میں ساری رات سو نہ سکا کہ جماعت اتنے بڑے بڑے کام کر رہی ہے اور ہم اس میں بھرپور حصہ نہیں لے رہے۔ چنانچہ اگلے دن ساڑھے چار ہزار فرانک سیفا چندہ وقفِ جدید ادا کر کے گئے مگر اگلی رات پھر بڑی بے چینی میں کاٹی تو اگلی صبح پھر مشن ہاؤس میں آئے اور پھر ساڑھے چار ہزار فرانک ادا کیا اور کہنے لگے اب

میں کچھ پُرسکون ہوں۔

سوئٹزرلینڈ کے (مربی) انچارج لکھتے ہیں کہ ہمارے ایک افریقن احمدی دوست ادریس صاحب جن کا تعلق نائیجیریا سے ہے، ایک انٹرنیشنل ادارے میں ملازم ہیں۔ جب یہ سوئٹزرلینڈ آئے تو انہوں نے یک مشت نوہزار فرانک (بیت) کے اکاؤنٹ میں بھجوائے اور ساتھ ہی نام کے ساتھ اپنا ٹیلی فون نمبر بھی لکھ دیا۔ کہتے ہیں مجھے لگا کہ یہ کوئی نیا نام ہے، بڑی حیرانی تھی کہ یہ کون ہے، فون پر جب رابطہ کیا تو پوچھا کہ آپ نے اتنی بڑی رقم اکاؤنٹ میں جمع کرائی ہے یہ کیا چیز ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ مجھے یہاں سوئٹزرلینڈ میں آئے تین مہینے ہوگئے ہیں تو اپنا چندہ بھجوایا ہے۔ (بیت) نے کہا کہ تین مہینے کا چندہ بھی اتنا نہیں بنتا تو انہوں نے کہا چھ مہینے پہلے مَیں ایک ایسے ملک میں رہا ہوں جہاں جماعت نہیں تھی اور وہ چندہ بھی میرے ذمے بقایا تھا اس لئے مَیں نے یہ اتنی رقم کُل نوہزار سوئس فرانک بھجوائی ہے۔

تو یہ ان لوگوں میں ایمان کا معیار ہے کہ بندوں کو تو علم بھی نہیں ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو تو علم ہے اس لئے اللہ تعالیٰ سے حساب ہر وقت صاف رکھ رہے ہیں۔

پھر ایک پاکستانی احمدی دوست ہیں، جو سوئٹزرلینڈ میں ایک کمپنی میں کام کرتے تھے۔ انہوں نے چندے کی ادائیگی کے لئے پانچ ہزار سوئس فرانک کا وعدہ لکھوایا۔ کمپنی کی طرف سے پانچ ہزار کا بونس ملنے کی امید تھی۔ لیکن ساتھ اُن کو یہ بھی (خیال) تھا کہ بونس ملے گا تو کچھ ذاتی ضروریات جو ہیں اُن پر خرچ کرنا ہے۔ پھر جب یہ پتہ لگا کہ چندہ ہے، وعدہ بھی اتنا لکھوایا ہوا ہے اور اُس کی ادائیگی کا وقت بھی قریب ہے تو انہوں نے اس کو چندے میں ادا کرنے کے لئے بتا دیا کہ انشاء اللہ یہ چندہ ادا کر دوں گا۔ اور کر بھی دیا۔ اور اپنی جو ضرورت ہے وہ پیچھے پھینک دی۔ بعد میں انہوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اُس پر ایسا فضل فرمایا کہ فرم نے اُن کو پانچ ہزار کے بجائے دس ہزار یورو، دوگنا کر کے بونس ادا کیا۔ اس طرح اُن کی ذاتی ضرورت بھی پوری ہوگئی اور وقفِ جدید کا وعدہ بھی پورا ہوگیا۔

پھر اسی طرح ہمارے بینن کے (مربی) سلسلہ لکھتے ہیں کہ جماعت کے ہمارے معلم ایک جگہ تحریکِ جدید کا چندہ لینے گئے تو عبداللطیف صاحب نے اکتیس سو فرانک سیفا چندہ دیا اور کہا کہ دعا کریں اگر اللہ تعالیٰ مزید آمدن بھیج دے تو مزید چندہ بھجوا دوں گا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اُسی ہفتے لطیف صاحب نے معلم کو بلوایا اور مزید سات ہزار فرانک سیفا چندہ دے دیا اور کہا کہ جس دن مَیں نے تمہیں اکتیس ہزار فرانک سیفا چندہ دیا تھا اُسی دن ایک مریض آ گیا تھا جس کے علاج پر اُس نے پہلے مجھے چونتیس ہزار کی رقم دی لیکن پھر یہ کہتے ہوئے کہ میرے پاس واپسی کا کرایہ نہیں ہے، تین ہزار فرانک واپس لے لیا کہ اس کی مجھے ضرورت ہے اور اکتیس ہزار فرانک مجھے دے دیا۔ کہتے ہیں اس پر فوراً میرے دل نے یہ گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے واقعی دس گنا بڑھا کر یہ رقم دی ہے، اکتیس سو کی جگہ اکتیس ہزار۔ اس لئے مَیں اپنا یہ چندہ بڑھا کر سات ہزار تمہیں بھجوا رہا ہوں۔

اسی طرح لائبیریا کے ہمارے (مربی) لکھتے ہیں کہ ایک جگہ دورے پر گئے تو آٹھ سالہ طفل نے گھر کے جو چھوٹے موٹے کام ہوتے ہیں پانی لانا، بیگ رکھنا وغیرہ اُن کے چھوٹے چھوٹے کام کئے۔ بچے بھی وہاں بڑے جوش اور جذبے سے (مربیان) کی خدمت کرتے ہیں۔ تو مربی صاحب نے خوش ہو کر اُسے پانچ لائبیرین ڈالر انعام دیا اور لائبیرین ڈالر کی بڑی معمولی ویلیو (Value) ہے۔ نماز کے بعد جب مربی صاحب نے احبابِ جماعت کو تحریکِ جدید کے چندے کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی اور خاص طور پر زور دیا کہ بچوں کو بھی ضرور شامل کیا کریں تو وہی بچہ اُٹھا اور اپنے والد کے کان میں جا کے بتایا کہ مَیں نے بھی چندہ دینا ہے اور میرے پاس پیسے ہیں۔ باپ نے کہا کہ اگر تمہارے پاس ہیں تو دے دو۔ چنانچہ بچے نے وہی پانچ ڈالر جو اس کو ملے تھے چندے کے طور پر ادا کر دیئے۔ اس بچے کے اس جذبے کا باقی بچوں پر بھی اثر ہوا تو انہوں نے بھی اپنے والدین سے پیسے لے کے اس تحریک میں شامل ہونا شروع کیا۔

کرغزستان کے (مربی) لکھتے ہیں کہ ایک نومبائع دوست ضمیر صاحب (Zameer) نے تقریباً تین سال قبل بیعت کی تھی۔ اور 2008ء میں جب صد سالہ خلافت جوبلی کا جشن منایا گیا تو مرکزی ہدایات کی روشنی میں کچھ رقم مقامی سطح پر بھی اکٹھی کی گئی تھی۔ ان کی تنخواہ اُس وقت چھیاسٹھ ڈالر تھی، غریب ملک ہے۔ کہتے ہیں جب ہمارے (مربی) بشارت احمد صاحب نے اُن سے کہا کہ آپ بھی جوبلی کے جلسے کے لئے وعدہ لکھوائیں تو انہوں نے چوالیس ڈالر وعدہ لکھوایا اور جب اُنہیں تنخواہ ملی تو سیدھے مشن ہاؤس آئے اور یہ کہہ کر اپنا وعدہ ادا کر دیا کہ گھر جاؤں گا تو خرچ ہو جائیں گے۔ اس طرح وہ گھر صرف بائیس ڈالر لے کر گئے۔ چوالیس ڈالر وہیں دے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کے اخلاص کی بھی بہت قدر کی۔ تھوڑے عرصے میں اُن کو ایک اور اضافی کام مل گیا جہاں انہیں تقریباً ایک سو پچاس ڈالر اضافی ملنے شروع ہوگئے اور اب تقریباً تین ماہ سے ایک غیر ملکی کمپنی میں کام کر رہے ہیں اور اللہ کے فضل سے اب اُن کی تنخواہ سات سوستر ڈالر ہے۔ اور انہوں نے اب وصیت بھی کر دی ہے۔ جب اُن کو مربی نے کہا کہ وصیت کے بعد اب آپ کو ایک بٹا سولہ (1/16) کے بجائے ایک بٹا دس (1/10) چندہ دینا پڑے گا تو انہوں نے کہا میں نے جس دن سے بیعت کی ہے میں تو اُس دن سے ہی ایک بٹا دس (1/10) دے رہا ہوں۔

اسی طرح کرغزستان کی ایک نومبائع خاتون جلدز صاحبہ (Jildiz) ہیں۔ بہت مخلص ہیں۔ اُن کو بیعت کئے ہوئے ایک سال ہوا ہے لیکن اس عرصے میں انہوں نے چندہ نہیں دیا تھا۔ جب اُن کو چندے کے بارے میں بتایا گیا، اُس کی اہمیت واضح کی گئی اور بتایا کہ کون کون سے چندے لازمی ہیں۔ کون کون سے اپنی مرضی سے آپ نے دینے ہیں۔ جب اُن کو (بیت) میں تحریک کی جا رہی تھی تو فوراً وہاں سے اُٹھ کے گئیں اور اگلے دن صدر صاحب کو کہا کہ مَیں ابھی ملنا چاہتی ہوں۔ تو صدر صاحب نے کہا کہ مَیں تو ابھی کہیں کام جا رہا ہوں لیکن انہوں نے کہا نہیں مجھے فوراً ملنا ہے۔ چنانچہ وہ آئیں اور پندرہ ہزار کرغز سُم اُن کو چندہ دے دیا۔ صدر صاحب نے پوچھا کہ اتنی بڑی رقم۔ انہوں نے کہا مَیں نے پورا حساب کیا ہے اور میری سال کی آمد پر یہ چندہ بنتا ہے اور اس میں مختلف تحریکات کا چندہ بھی ہے۔ اس لئے مَیں دے رہی ہوں اور پورا ایک سال کا چندہ ادا کر رہی ہوں۔

تو یہ ہیں ان لوگوں کے بھی اخلاص و وفا کے قصے جو نئے احمدی ہو رہے ہیں۔ قربانیاں کرنے کے لئے کس طرح ان میں جوش اور جذبہ پیدا ہو رہا ہے۔ ان چند واقعات کے بعد اب میں وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان کرتا ہوں اور کچھ کوائف پیش کرتا ہوں۔

یکم جنوری سے وقفِ جدید کا سال بھی شروع ہوتا ہے۔ چوّنواں (54واں) ختم ہوا ہے۔ یہ پچپنواں (55واں) شروع ہو رہا ہے اور دنیا کی جو رپورٹس موصول ہوئی ہیں، اُس کے مطابق (افریقن ملکوں کی بعض جگہوں سے بہت ساری رپورٹس نہیں بھی آتیں یا لیٹ آتی ہیں تو شامل نہیں کی جاتیں)۔ چھیالیس لاکھ ترانوے ہزار پاؤنڈ سے اوپر کی وصولی ہے۔ اور گزشتہ سال کی وصولی کے مقابلے پر اللہ کے فضل سے پانچ لاکھ دس ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔ الحمدللہ

پاکستان حسبِ سابق پہلی پوزیشن میں ہی ہے اور باوجود اس کے کہ وہاں معاشی حالات بہت خراب ہیں، قربانیوں میں انہوں نے کمی نہیں آنے دی۔ اللہ تعالیٰ اُن کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔ اپنی حفاظت میں رکھے اور ہر شر سے اُن کو پناہ میں رکھے۔ اُس کے بعد امریکہ ہے۔ امریکہ کے بعد پھر برطانیہ ہے۔ وکالتِ مال کا پہلے خیال تھا کہ برطانیہ دوسرے نمبر پر آ رہا ہے۔ لیکن امریکہ والوں نے اپنی آخری رپورٹ جو مجھے بھجوائی اُس کے بعد برطانیہ کو انہوں نے تھوڑا سا پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اور یہ تقریباً گیارہ ہزار پاؤنڈ کا بڑا معمولی فرق ہے۔ جو پہلی لسٹ بنی تھی اُس میں برطانیہ نمبر دو ہی تھا لیکن اس کے بعد جو رپورٹ میرے پاس آئی اُس کے مطابق پھر ان کو نمبر تین کرنا پڑا۔ لیکن برطانیہ کا جو اضافہ ہے یہ بھی غیر معمولی اضافہ ہے، بڑا حیرت انگیز ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب چندہ دینے والوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔ حالانکہ یہاں بھی معاشی حالات خراب ہیں۔ پھر یہ کہ دوسرے اخراجات بھی ہیں، چندے بھی ہیں، (بیوت) بھی تعمیر کرنے کی طرف توجہ ہو رہی ہے۔ اُس کے باوجود تحریکِ جدید میں بھی اور وقفِ جدید میں بھی یوکے جماعت نے غیر معمولی اضافہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کیا ہے اور یہی چیز ہے جس سے لگتا ہے (-) کی روح کی ان کو سمجھ آ رہی ہے۔ اللہ کرے یہاں کی جماعت باقی ہر قسم کی نیکیوں میں بھی آگے بڑھنے والی ہو اور اسی طرح دنیا کی ساری جماعتیں بھی۔ لجنہ یوکے نے بھی اس میں بہت بڑا کردار ادا کیا ہے۔ بڑی اونچی چھلانگ لگائی تھی تحریکِ جدید میں بھی اور وقفِ جدید میں بھی۔ اللہ تعالیٰ سب بہنوں اور بچیوں کو بھی جزا دے۔

برطانیہ نمبر تین ہے۔ اُس کے بعد جرمنی نمبر چار پر ہے۔ پھر کینیڈا ہے۔ پھر انڈیا ہے۔ پھر آسٹریلیا ہے۔ پھر انڈونیشیا ہے۔ پھر بیلجیئم ہے اور سوئٹزرلینڈ ہے اور مقامی کرنسی میں جو اضافہ ہے اُس کے لحاظ سے نمبر ایک پر انڈیا ہے جنہوں نے کافی غیر معمولی اضافہ کیا ہے تقریباً چھتیس فیصد۔ پھر بیلجیئم ہے باوجود چھوٹا سا ملک ہونے کے، چھوٹی سی جماعت ہونے کے انہوں نے بہت بڑا جمپ (Jump) لیا ہے۔

تقریباً تیس فیصد کا اضافہ ہے۔ پھر آسٹریلیا ہے۔ پھر برطانیہ ہے۔ پھر انڈونیشیا۔

اور چندوں کی ادائیگی کے لحاظ سے فی کس امریکہ پہلے نمبر پر ہے۔ پھر سوئٹزرلینڈ۔ پھر برطانیہ۔ پھر بیلجیئم۔ پھر آئرلینڈ۔ لگتا ہے امریکہ تو اپنے ایک ایسے پوائنٹ پر پہنچا ہوا ہے جہاں شاید مزید جب تک تعداد میں اضافہ نہ کریں اضافہ ممکن نہیں لیکن برطانیہ میں گنجائش موجود ہے اور پوزیشن بہتر ہوسکتی ہے۔

افریقہ میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے پہلی پانچ جماعتوں میں نمبر ایک گھانا ہے۔ پھر نائیجیریا ہے۔ پھر ماریشس ہے۔ پھر برکینا فاسو ہے۔ پھر یوگنڈا ہے۔

وقفِ جدید کا چندہ ادا کرنے والوں میں بھی اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے نوّے ہزار افراد کا اضافہ ہوا ہے اور چھ لاکھ نوّے ہزار تک تعداد پہنچ گئی ہے۔ ابھی اس میں بہت گنجائش ہے۔ افریقہ والوں کو مَیں نے کہا تھا کہ اس میں مزید اضافہ کریں۔ نئے آنے والوں کو شامل کرنا چاہئے۔ اب وکالتِ مال انشاء اللہ اُن کو اس تعداد میں اضافے کا بھی ٹارگٹ دے گی۔ حضرت مسیح موعود نے بڑی سختی سے فرمایا ہے کہ قربانی کی عادت شروع دن سے ڈالنی چاہئے اور افریقہ کی جماعتیں اگر اس طرف کوشش کریں تو یہاں بڑی گنجائش موجود ہے اور انشاء اللہ اس میں بہت خاطر خواہ اضافہ ہوسکتا ہے۔ اب وکالتِ مال کی طرف سے تعداد میں اضافے کے جو بھی ٹارگٹ اُن کو جائیں وہ اُس کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ چاہے معمولی رقم دیں۔ اور تعداد میں بھی اس سال نائیجیریا، نائیجر اور سیرالیون اور برکینا فاسو اور سینیگال اور بینن اور یوگنڈا وغیرہ نے زیادہ کوشش کی۔ گھانا کو میں نے کہا تھا انہوں نے بہت کم کوشش کی ہے۔ گھانا کو اپنی کوشش تیز کرنی چاہئے۔

بالغان کا جو چندہ ہے اُس میں پاکستان کی پہلی تین جماعتیں اول لاہور ہے۔ دوم ربوہ ہے اور پھر کراچی ہے۔

اضلاع میں پہلی دس پوزیشنوں میں پہلے سیالکوٹ ہے۔ پھر راولپنڈی ہے۔ پھر اسلام آباد ہے۔ پھر فیصل آباد ہے۔ پھر شیخوپورہ ہے۔ پھر سرگودھا ہے۔ پھر گوجرانوالہ ہے۔ پھر عمرکوٹ ہے اور گجرات ہے اور بہاول نگر۔

اطفال کی تین بڑی جماعتوں میں لاہور نمبر ایک پر ہے۔ کراچی نمبر دو پر۔ ربوہ نمبر تین پر۔

اطفال میں اضلاع کی پوزیشن۔ سیالکوٹ نمبر ایک پر ہے۔ راولپنڈی نمبر دو۔ اسلام آباد نمبر تین۔ فیصل آباد نمبر چار۔ شیخوپورہ نمبر پانچ۔ گوجرانوالہ چھ۔ عمرکوٹ سات۔ سرگودھا آٹھ۔ نارووال نو اور گجرات دس۔

امریکہ کی پہلی پانچ جماعتیں وصولی کے لحاظ سے۔ لاس اینجلس اِن لینڈ امپائر نمبر ایک پر۔ سلیکون ویلی نمبر دو پر۔ ڈیٹرائٹ تین پر۔ شکاگو چار اور سی ایٹل (Seatle) پانچ۔

اور برطانیہ کی پہلی دس جماعتیں ہیں۔ رینیز پارک ایک نمبر پر۔ دو پر نیو مالڈن۔ تین ووسٹر پارک۔ نمبر چار پر فضل (بیت)۔ پانچ پر ویسٹ کرائیڈن۔ چھ برمنگھم ویسٹ۔ سات لیمنگٹن سپا۔ آٹھ مانچسٹر ساؤتھ۔ نو جلنگھم اور دس ساؤتھ ہال۔

اور برطانیہ کے ریجنز کے لحاظ سے پانچ ریجنز ہیں۔ ساؤتھ ریجن نمبر ایک پر۔ پھر مڈلینڈ۔ لندن۔ اسلام آباد اور مڈل سیکس۔

جرمنی کی پہلی پانچ ریجنز ہیں۔ ہیمبرگ نمبر ایک پر۔ فرینکفرٹ نمبر دو۔ گروس گیراؤ نمبر تین۔ ڈارمسٹڈ نمبر چار اور ویزبادن نمبر پانچ۔

جرمنی میں دس جو جماعتیں ہیں ان میں نمبر ایک پر روڈرمارک۔ کولون۔ فلوئرزہائم۔ نوئیس۔ نیڈا۔ فلڈا، فریدبرگ۔ روڈباگو۔ مہدی آباد نمبر نو اور ہناؤ نمبر دس۔

کینیڈا کی پہلی جماعتیں۔ پیس ویلیج نمبر ایک۔ ریکس ڈیل۔ ویسٹن ساؤتھ۔ ووڈبرج، ایڈمنٹن۔

دفتر اطفال میں کینیڈا کی پہلی پانچ جماعتیں۔ ویسٹن ساؤتھ۔ پیس ویلیج ساؤتھ۔ ویسٹن نارتھ ویسٹ۔ ڈرہم اور ہملٹن نارتھ۔

بھارت کی جماعتیں۔ نمبر ایک پر کیرالہ ہے۔ پھر تامل ناڈو، جموں کشمیر، آندھرا پردیش، ویسٹ بنگال، کرناٹک، پنجاب، اڑیسہ، اتر پردیش، مہاراشٹرا اور دہلی ہیں۔

وصولی کے لحاظ سے انڈیا کی جماعتیں۔ کالی کٹ، کیرولائی، کنانور ٹاؤن، قادیان، حیدرآباد، کوئمبٹور، کولکتہ، چنائی، بینگلور، رِشی نگر اور کارُوناگاپلی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان تمام لوگوں کے، جنہوں نے وقفِ جدید کے چندے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت ڈالے اور اس کے ساتھ ہی جیسا کہ مَیں نے کہا آئندہ سال کا بھی آج ہی اعلان کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو پہلے سے بڑھ کر قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان قربانیوں میں برکت بھی ڈالے۔ اور جماعت کا جو مال ہے اس میں بھی اللہ تعالیٰ بے انتہا برکت ڈالے۔ دنیا کے جو حالات ہورہے ہیں اُس میں اللہ تعالیٰ کا فضل ہی ہے جو جماعت کو اپنے منصوبے جاری رکھنے اور اُن کو مکمل کرنے اور اُن میں مزید خوبصورتی پیدا کرنے کی توفیق عطا فرما رہا ہے اس کے بغیر تو کوئی گزارہ نہیں ہوسکتا۔ اس لئے دعاؤں میں، مال میں برکت کے لئے بھی بہت دعا کیا کریں۔

آخر میں آج نمازوں کے بعد مَیں ایک جنازہ بھی پڑھاؤں گا۔ یہ جنازہ ہمارے معروف شاعر اور بزرگ شاعر محترم عبدالمنان ناہید صاحب ابن حضرت خواجہ محمد دین صاحب جو حضرت مسیح موعود کے (رفیق) تھے، اُن کا جنازہ ہے۔ یکم جنوری 2012ء کو ترانوے سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی ہے۔

منّان صاحب ایک معزز کشمیری خاندان میں 1919ء میں پیدا ہوئے تھے۔ والد صاحب کا نام خواجہ محمد دین تھا جیسا کہ بتایا ہے۔ اور حضرت منشی محمد اسماعیل صاحب سیالکوٹی جو حضرت مسیح موعود کے (رفیق) تھے، ان کے نانا تھے۔

(ماخوذ ازسیل غم۔ پبلشر: ایم۔ ٹی۔ اے انٹرنیشنل۔ صفحہ ٹائٹل پیج نمبر 4)

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی ناہید صاحب کی والدہ محترمہ حاکم بی بی صاحبہ کے پھوپھا تھے اور اُنہی کے گھر میں اِن کی والدہ کی پرورش ہوئی ہے اور چونکہ قادیان میں قیام تھا اس لئے حضرت مسیح موعود کے گھر میں بھی بہت زیادہ آنا جانا تھا۔ اس طرح حضرت مسیح موعود اور حضرت اماں جان کے پیار اور شفقت سے بھی ان کی والدہ نے خوب حصہ لیا۔

(ماخوذازروزنامہ الفضل جلد 62-97 نمبر 3 مورخہ 4 جنوری 2012 صفحہ 8)

مکرم ناہید صاحب جیسا کہ جماعت کے بہت سارے صاحبِ ذوق لوگ جانتے ہیں (ویسے بھی لوگ جانتے ہیں) بڑے معروف شاعر تھے اور ان کی نظمیں اور غزلیں بڑی گہری ہوا کرتی تھیں۔ ابتدائی تعلیم انہوں نے سیالکوٹ میں حاصل کی۔ 1940ء میں پنجاب یونیورسٹی سے بی۔ اے کیا اور 41ء میں ایم اے میں داخلہ تو لیا لیکن اس سے پہلے ہی ان کو ملازمت مل گئی۔ تو انہوں نے پڑھائی کو چھوڑ دیا۔

(ماخوذ ازشعرائے احمدیت از سلیم شاہجہانپوری صاحب صفحہ 644۔ ناشر: ابو العارف۔ مطبع: شریف سنز کراچی۔ طبع اول)

اور 1942ء میں ملٹری اکاؤنٹس میں بھرتی ہوئے اور اسی محکمے سے 1978ء میں ڈپٹی کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ مختلف جگہوں پر خدمت کی، کام کرنے کی توفیق ملی۔

(ماخوذ ازضلع راولپنڈی تاریخ احمدیت صفحہ 535۔ مرتبہ: خواجہ منظور صادق صاحب۔ مطبع بلیک ایرو پرنٹرز لاہور 2004ء)

اور جہاں جہاں بھی رہے وہاں جماعت کے کاموں میں بھی حصہ لیتے رہے۔ بڑے دھیمے مزاج اور عاجزی اور انکساری کے پیکر تھے۔ بڑے اچھے شاعر تھے لیکن جو اپنے جونیئر شعراء تھے، نوجوان شعراء تھے اُن کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کرتے تھے۔ ادب اور احترام اور بڑے سلیقے کے ساتھ بات کرتے تھے۔ جماعتی مشاعروں کا لازمی حصہ ہوا کرتے تھے۔ بڑے نیک انسان تھے۔ یہاں بھی دو دفعہ آئے ہیں۔ مشاعروں میں حصہ لیا۔ خلافت رابعہ میں بھی اور میرے وقت میں بھی۔

شرائطِ بیعت پر عمل کرنے کی ان کی کوشش ہوتی تھی۔ امانت داری اور دیانت داری کی بڑی عمدہ مثال تھے۔ نماز، روزے کے پابند اور باقاعدگی سے تہجد پڑھنے والے تھے۔ غرباء کے ساتھ ہمدردی اور عفو و درگزر کا سلوک بہت زیادہ تھا۔ خلفاء اور بزرگانِ سلسلہ کا بیحد احترام تھا۔ خلافت احمدیہ کے تو بہت زیادہ اطاعت گزار تھے۔ ان کو صفِ اول کے وفاداروں میں کہنا چاہئے۔ جماعتی مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ غرض کہ بے نفس انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ ان کی اہلیہ کی وفات تو ان سے پہلے ہوگئی تھی اور اولاد ان کی کوئی نہیں تھی۔ ایک بیٹا انہوں نے پالا تھا۔ اور جس بیٹے کو انہوں نے پالا تھا اللہ تعالیٰ اُس کو بھی ان کے زیرِ سایہ پلنے بڑھنے کا جو اثر ہے اُس پر ہمیشہ قائم رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُس کو بھی جماعت کی خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اخلاص و وفا کے ساتھ ان کے اس لے پالک کو بھی، اُن کے بچوں کو بھی توفیق دیتا رہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم حافظ قاری مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بھانجے عزیزم دانیال احمد خان واقف نو ابن مکرم رضوان طارق خان صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے ناظرہ قرآن کا پہلا دور ساڑھے پانچ سال کی عمر میں مکمل کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں مورخہ 2 مارچ 2012 کو تقریب آمین ہوئی جس میں خاکسار نے عزیزم سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ موصوف مکرم پروفیسر (ریٹائرڈ) محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری و نائب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم چوہدری منور احمد صابر صاحب (ایڈووکیٹ انکم ٹیکس) علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی دادی جان کو ملی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قرآنی برکات سے فیضیاب کرتے ہوئے آئندہ زندگی میں کامیابیوں سے نوازے۔ قرآن کریم باقاعدگی سے پڑھنے، سمجھنے، اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرم غفور احمد صاحب ابن مکرم شریف احمد صاحب ساکن کوارٹر نمبر 214/B دارالصدر شرقی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام عبدالغفور ابن شریف احمد سے تبدیل کر کے غفور احمد ابن شریف احمد رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دو چھوٹے بھائی مکرم ملک محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ کینیڈا اور مکرم ملک پرویز احمد صاحب بعارضہ فالج لاہور میں کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ آجکل حالت دونوں کی زیادہ قابل فکر ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے دونوں بھائیوں کو کامل شفاء دے اور صحت و سلامتی کے ساتھ باعمر فرمائے۔ آمین

مکرم ماسٹر محمد ہارون خان صاحب کی وفات

مکرم ماسٹر محمد ہارون خان صاحب دارالنصر غربی اقبال ابن محترم مولوی نذر احمد خان صاحب ایک ماہ کی علالت کے بعد طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مورخہ 9 مارچ 2012ء کو بعمر 77 سال وفات پا گئے۔ آپ تقریباً ڈیڑھ سال سے جگر کے عوارض میں مبتلا تھے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی دن بعد نماز جمعہ بیت مبارک ربوہ میں محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم محمد امین چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ آپ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے نصف صدی سے زائد تعلیم کے شعبہ میں خدمات انجام دیں۔ ملازمت کے ساتھ ساتھ آپ نے سینکڑوں طلباء و طالبات کو مختلف تعلیمی مراحل میں محنت و جانفشانی سے تعلیمی زیور سے آراستہ کیا۔ ضرورت مند اور مستحق طلباء کو بغیر فیس کے سالہا سال تک پڑھاتے رہے ہر قسم کی فیس اور کتب کا بوجھ خود برداشت کر کے اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ انگریزی زبان میں مہارت آپ کی وجہ شہرت تھی۔ آپ کے تیار کردہ آسان اور سلیس نوٹس طلباء میں بہت مقبول تھے۔ پنجوقتہ نمازوں کا التزام، ذکر الٰہی، خدمت خلق، ملنساری، غریبوں سے محبت و شفقت اور وقت کی پابندی آپ کے اوصاف تھے ربوہ اور گردونواح میں ہردلعزیز ٹیچر کے طور پر جانے جاتے تھے۔

آپ کی پہلی شادی مکرمہ سعیدہ قاضی صاحبہ ٹیچر نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ بنت حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کے ساتھ ہوئی تھی جن میں سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو بیٹوں اور تین بیٹیوں سے نوازا۔ ان کی وفات کے بعد مکرمہ انیسہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی سے شادی ہوئی۔ مرحوم کے بچگان کی تفصیل درج ذیل ہے۔ مکرم محمد موسیٰ خان صاحب ربوہ، مکرم محمد احمد خان صاحب جرمنی، مکرمہ خالدہ فرزانہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اشتیاق انور جاوید صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ، مکرمہ سعدیہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سرور جاوید صاحب کینیڈا، مکرمہ فوزیہ فرحانہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد خالد خان صاحب یو۔کے ان کے علاوہ مرحوم کے تین بھائی ہیں۔ مکرم محمد قاسم خان صاحب سابق نائب ناظر مال خرچ مکرم محمد عاقل خان صاحب جرمنی اور مکرم محمد ناصر خان صاحب جرمنی اور دو بہنیں مکرمہ مصورہ ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ وسیم احمد صاحب قدوس کریانہ سٹور حال جرمنی اور مکرمہ راشدہ فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عبدالباسط صاحب لندن ہیں۔ آپ کی زندگی میں آپ کے چار بھائیوں کی وفات ہوئی۔ آپ نے بڑے صبر سے یہ صدمہ برداشت کیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم نذر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 10/P ضلع رحیم یار خان تحریر کرتے ہیں۔

ہماری جماعت چک 10/P تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان کے تین بچوں فائزہ انوار عمر 8 سال بنت مکرم انوار احمد صاحب سیکرٹری مال چک نمبر 10/P، ماریہ احمد عمر 8 سال بنت خاکسار، گل زمان احمد عمر 7 ولد مکرم محمد سلیم بھٹہ صاحب معلم سلسلہ چک 10/P نے قرآن کریم کا پہلا دور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل کر لیا ہے۔ بچوں کی تقریب آمین چک 10/P بیت الذکر میں منعقد کی گئی جس میں مکرم طارق احمد غنی بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے بچوں سے قرآن کریم کے بعض حصے سنے اور دعا کروائی۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرم محمد سلیم صاحب بھٹہ معلم وقف جدید کو حاصل ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم رانا محمد سلیمان صاحب دارالعلوم جنوبی احد ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 6 مارچ 2012ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام رانا مہران عمر تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم رانا بنیامین صاحب مرحوم دارالعلوم جنوبی احد ربوہ کا پوتا اور مکرم رانا سلطان محمود صاحب چک 2 ٹی۔ڈی۔اے خوشاب کا نواسا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی والا، نیک، صالح، خادم دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

خورشید یونانی دواخانہ

تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 54 سال

ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں

مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ و جگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔ بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔

اطباء و سٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں

خورشید ® 1958

حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب والجراحت

مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا

بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج

1954 NASIR ناصر 2012

دنیائے طب کی خدمات کے 58 سال

حکیم میاں محمد رفیع ناصر

مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

G.H.P کی معیاری زوداثر سیل بند پوٹینسی
پیکنگ و پوٹینسی | 25ML پلاسٹک شواہے | 10ML گلاس شواہے
30/200/1000 | Rs 20/= | Rs 25/=
خوبصورت بریف کیس بمعہ 240,120,60 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شواہے سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
رعائتی قیمت پیکنگ 120ML =/200 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زوداثر دوا ہے۔
دو ماہ کا علاج رعائتی قیمت =/300 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

پروگرام ایم ٹی اے انٹرنیشنل

(پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی ہوسکتی ہے

28 مارچ 2012ء

12:35 am	عربی سروس
1:35 am	ان سائیٹ
1:45 am	گلشن وقف نو
2:55 am	جلسہ سالانہ غانا
4:00 am	ریئل ٹاک
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:30 am	لقاء مع العرب
7:35 am	عربی سیکھئے
8:05 am	فوڈ فار تھاٹ
8:45 am	سوال وجواب
9:50 am	جلسہ سالانہ غانا 2008ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:45 am	پاکستان کے حسین نظارے
12:20 pm	دعائے مستجاب
12:50 pm	یسرنا القرآن
1:05 pm	چلڈرن کلاس
2:05 pm	سوال وجواب
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	سواحیلی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جون 2006ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	چلڈرن کلاس
9:05 pm	دعائے مستجاب
9:35 pm	فقہی مسائل
10:15 pm	پاکستان کے حسین نظارے
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	سوال وجواب

ربوہ میں طلوع وغروب 20۔مارچ

طلوع فجر	4:46
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:21

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

پلاٹس برائے فروخت
5,5 اور 10 مرلہ کے پلاٹس برائے فروخت ہیں۔
دارالعلوم شرقی بالمقابل بیت الاحد ربوہ
رابطہ: 0333-7212717,0333-7128722

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

دلہن جیولرز
042-36625923
0332-4595317
طالب دعا قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

گلٹیاں و رسولیاں
ایک ایسی دوا جس کے تین ماہ تک استعمال سے جسم کے کسی بھی حصے میں موجود گلٹیاں رسولیاں ہمیشہ کیلئے ختم ہوجاتی ہیں
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا ½4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا ½1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

UNIVERSAL ENTERPRISES
174 Loha Market
Landa Bazar Lahore
Dealers of Pakistan Steel Mills & Importers
Deals in all kind of products HR, CR, GP coils & Sheets
Tell:+92-42-37379311-12, 37634650
Talb-e-Dua: Mian Zahid Iqbal
S/O Mian Mubarik Ali (Late)
universalenterprises1@hotmail.com
Cell: 0300-4005633, 0300-4906400

علی اسٹیٹ
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے رابطہ کریں۔
نیز زرعی رقبہ جات کی خرید وفروخت کا مرکز
ALI TRADERS Exporter & Importer
چاول۔اولڈ مشینری
459-G4 جوہر ٹاؤن لاہور۔پاکستان
چیف ایگزیکٹو چوہدری محمود احمد 0321-9425125,03009425121
Tel+92-42-3520010-11-042-38511644 Fax:42-35290011
Email:alishahkarpk@hotmail.com

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ
047-6214458

Education Concern®
Seminar Study in
CANADA → UK
AUSTRALIA → USA
Meet the Official Representative of the universities/ colleges & get Admission & all other Information
Apply Now
For June, July, Sep. Intake
Hundreds of Programs in Top Level Universities & Colleges
Work Allow During Study
26th March PC Hotel Lahore, Board Room "D" from 11:30pm to 6:30pm
27th to 31st March Office Education Concern® from 11:00am to 5:00pm
Education Concern® (British Council Trained Education Consultants)
(Foreign Education Advisors & Consultants for UK, USA, Canada & Australia)
67-C, Faisal Town, Lahore
35162310 / 03028411770
www.educationconcern.com / info@educationconcern.com
EC Education Concern®

داؤد آٹوز
DASCO BEST QUALITY PARTS
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ وین، آلٹو، F.X، جیپ کلٹس
خیبر، جاپان، جینئن جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس احمد، محمود احمد، ناصر الیاس
بادامی باغ لاہور 13-KA آٹو سنٹر
فون شوروم: 042-37700448
042-37725205

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 2632606-2642605
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

By Sahib Jee
فیبرکس گیلری
گل احمد 2012ء اور کاٹن ولان کی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز
0092-47-6214300

wallstreet EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram International Money Transfer
INSTANT CASH GLOBAL MONEY TRANSFER
Speed Remit
CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213386 Fax: 047-6213384

FR-10